Official Spokesperson's response to media query on Pakistani law enacted to bring into effect the judgement of the International Court of Justice (ICJ) in the Kulbhushan Jadhav case

November 18, 2021

کلبھوشن جادھو کیس میں عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) کے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بنائے گئے پاکستانی قانون پر میڈیا کے سوال پر سرکاری ترجمان کا جواب

18 نومبر، 2021

کلبھوشن جادھو کیس میں عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) کے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بنائے گئے پاکستانی قانون پر میڈیا کے سوال کے جواب میں، سرکاری ترجمان جناب ارندم باغچی نے کہا:

"ہم نے پاکستان کی جانب سے پہلے کے آرڈیننس کو قانون میں نافذ کرنے کی رپورٹس دیکھی ہیں جسے کلبھوشن جادھو کیس میں عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) کے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ظاہری طور پر بنایا گیا ہے۔

اس سے بڑھ کر حقیقت سے دور کوئی اور چیز نہیں ہو سکتی تھی۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے، آرڈیننس نے جناب جادھو کے کیس کے مؤثر جائزہ اور نظر ثانی کے لیے مشینری نہیں بنائی جیسا کہ آئی سی جے کے فیصلے کے ذریعے لازمی قرار دیا گیا ہے۔

قانون صرف پچھلے آرڈیننس کی کوتاہیوں کو بیان کرتا ہے۔

پاکستان جناب جادھو تک بلا رکاوٹ اور بلا روک ٹوک قونصلر رسائی سے انکار کرتا رہا ہے اور ایسا ماحول پیدا کرنے میں ناکام رہا ہے جس میں منصفانہ ٹرائل ہو سکے۔

بھارت نے پاکستان سے بارہا مطالبہ کیا ہے کہ وہ آئی سی جے کے فیصلے کے خط اور روح کی پاسداری کرے۔ "

نئی دہلی

18 نومبر، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.